98022 ـ مرد و عورت کے اختلاط کے باوجود بنک کی اسلامی ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنا

سوال

میں بہت عرصہ سے بنک میں ملازمت کر رہا ہوں..... اور میرا عہدہ بھی بڑا ہے، اللہ تعالی نے مجھ پر انعام کرتے ہوئے ہدایت سے نوازا تو میں نے بنک کی اسلامی قسم میں کام کرنے کی درخواست دی، اور پچھلے تین برس سے بنک میں عورتوں کی ملازمت میں وسعت کر دی گئی ہے اور اس میں کوئی ضابطہ نہیں ہے...
میں نے دو برس تك تو اس سے انکار کیا، اور شکلی طور پر کچھ اقدامات بھی کیے گے.... میں نے اپنا استعفی بھی پیش کیا اور اس کا سبب یہ بتایا کہ بغیر کسی ضابطہ اور قاعدہ کے عورتوں کی ملازمت میں وسعت اختیار کرنا ہے...
اور ایك عام کمپنی میں اپنی نصف تنخواہ پر ملازمت کر لی، الحمد للہ بہر حال ایك سال بعد مجھے یہ صدمہ ہوا کہ جس ماحول میں ملازمت کر رہا ہوں وہ بہت برا اور غیبت و نفاق اور گروہوں سے بھرا ہوا ماحول ہے... اور مالی حالات بھی مجھے تنگ کرنے لگے، اور بنك کی طرف سے مجھے دوبارہ اسی عہدہ پر ملازمت دینے کی پیشکش کی گئی ہے
میرا سوال یہ ہے کہ:
کیا میں دوبارہ بنك کی ملازمت اختیار کر لوں ؟
یہ علم میں رہے کہ بنك کو جو میں نے منصوبہ اور پلاننگ پیش کی تھی اس پر اس نے مکمل عمل نہیں کیا، بلکہ آفس کے افراد پر ہی اسے لاگو کیا ہے، لیکن کمپنیاں اور خزانہ اسی طرح سودی لین دین کرتے ہیں، اور بنك کے آفس میں عورتوں کی ملازمت میں بھی وسعت کی گئی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بنك میں عورتوں کی ملازمت میں بغیر کسی ضابطہ اور قانون کے وسعت کی بنا پر آپ کا بنك کی ملازمت ترك کرنا، اور اپنی نصف تنخواہ پر ملازمت کرنا آپ کی کامیابی و خیر و بھلائی کی دلیل ہے، کیونکہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کوئی چیز ترك کرتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے بھی بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اور جو شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اسے رزق بھی وہاں سے نصیب کرتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا.

اور پھر حلال کا ایك درہم اور روپیہ حرام کے سو درہم اور روپے سے بہتر ہے، اس لیے کہ جو گوشت اور جسم بھی

حرام پر پلتا ہے اس كے ليے آگ زيادہ اولى و بہتر ہے، جيسا كہ حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا بھى فرمان ملتا ہے.

دوم:

اگر تو معاملہ ايسا ہى ہے جيسا آپ بيان كر رہے ہيں كہ آپ نے جو پلاننگ اور منصوبہ بنك كے سامنے ركھا تھا اس پر اس نے پورى طرح عمل نہيں كيا، بلكہ اس نے آفس كے افراد تك ہى اسے محدود ركھا ہے، ليكن كمپنياں اور خزانہ اسى طرح سودى لين دين كرتا ہے، تو پھر آپ كے ليے اس ميں اس وقت تك ملازمت كرنى جائز نہيں جب تك وہ پورى طرح سود سے پاك نہيں ہو جاتا، پھر سودى لين دين كرنے ميں معاونت كرنے سے رك نہيں جاتا.

اور اسى طرح مرد و عورتوں سے اختلاط والى جگہ پر ملازمت كرنا بھى جائز نہيں؛ كيونكہ اس كى بنا پر بہت سارى خرابياں پيدا ہوتى ہيں، ان خرابيوں كا بيان سوال نمبر (50398) كے جواب ميں ہو چكا ہے، آپ اس كا مطالعہ كريں.

اور آپ نے جو يہ بيان كيا ہے كہ اس وقت جہاں آپ ملازمت كرتے ہيں وہاں كا ماحول بہت ہى خراب اور غيبت و چغلى اور نقاق اور گروہ سے اٹا ہوا ہے، يہ ايسى چيز اس پر كام كو اچھى طرح كرنے، اور وعظ و نصيحت اور لوگوں كو خير و بھلائى كى دعوت كے ذريعہ قابو پايا جا سكتا ہے.

اور اگر يہ ممكن ہو كہ آپ بنك ميں سود اور اختلاط سے دور رہ كر ملازمت كر سكتے ہيں تو پھر آپ كے ليے دوبارہ ملازمت كرنے ميں كوئى حرج نہيں، وگرنہ آپ صبر كريں، اور اجروثواب كى نيت ركھيں، اور آپ كو اللہ تعالى كے ہاں جو كچھ ہے اس كے حصول كى زيادہ اميد ركھنى چاہيے.

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كو سيدھى راہ كى توفيق نصيب فرمائے.

واللہ اعلم .